خاطرشب و روز کاروباری مشغولیتوں کے باوجود وہ خوب شعر کہتے تھے اور بکثرت کہتے ہیں۔ حضرت محمود دہلوی مرحوم کے شاگرد ہیں۔ دل میں سوز و گداز خلقی طور پر تھا ہی' تصوف کے ذوق نے اس کو سہ آتشہ بنادیا ہے اس بنا پر وہ نعت بھی کہتے ہیں اور غزل۔ رباعی اور قطعہ بھی اور دونوں میں اُن کا جذبۂ خود سپردگی' ولولۂ عشق و محبت' سوز دروں اور ساتھ ہی زبان و بیان کی صفائی اور شگفتگی نمایاں طور پر موجود ہے۔ پہلا مجموعہ نعتوں، منقبتوں اور سلاموں کا گلدستہ اور دوسرا مجموعہ غزلوں۔ رباعیات اور قطعات وغیرہ پر مشتمل ہے اور ہر ایک لائقِ مطالعہ ہے۔

حیاتِ لطف ۔ از ڈاکٹر ثمینہ شوکت تقطیع خورد ضخامت ۵ ۹ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ایک روپیہ پچاس پیسے پتہ :۔ دفتر مجلس تحقیقات اردو ۶۸۸/۷/۳ حمایت نگر حیدرآباد دکن۔

مرزا علی لطف اُردو کے مشہور انشا پرداز اور شاعر ہیں۔ اُن کا تذکرۂ گلشنِ ہند۔ اردو شعراء کے اہم ابتدائی تذکروں میں سے ہے اور یہی اُن کی شہرت کی بنیاد ہے کیونکہ اُن کا دیوان اور اُن کی مثنویاں گوشۂ گمنامی میں پڑی ہوئی تھیں اور اُن کے حالات کا بھی کچھ ایسا زیادہ علم نہیں تھا۔ محترمہ ثمینہ شوکت جنھوں نے لطف کے کلیات کو جس میں دیوان بھی ہے اور مثنویاں بھی، بڑی محنت سے مرتب کر کے شائع کیا ہے، اس کتاب میں لطف کے حالات و سوانح مع اُن کے کارناموں کے تذکرہ کے بیان کئے ہیں جو واقعی بڑی محنت تحقیق اور تنقیدی بصیرت سے مرتب کئے گئے ہیں۔ جو حضرات اردو زبان و ادب پر تحقیق کا ذوق رکھتے ہیں انہیں خاص طور پر اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

روشنائی ۔ از سجاد ظہیر صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۵۱۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد چھ روپیہ نوے پیسے۔ پتہ: آزاد کتاب گھر کلاں محل۔ دہلی۔

ترقی پسند مصنفین کی انجمن کا اگرچہ اب وہ غوغا نہیں ہے لیکن اب سے ایک ربع صدی پہلے بچہ بچہ کی زبان پر اس کا نام تھا اور اس کا طوفان اس زور و شور سے اٹھا کہ کلاسکل ادب کے در و دیوار پر زلزلہ سا طاری ہوگیا۔ اس کے محرکات سیاسی اعتبار سے خواہ کچھ ہی ہوں لیکن اس میں شک نہیں کہ اپنے زمانہ کی یہ ایک عظیم ادبی تحریک تھی جس نے زمانۂ جنگ میں خصوصاً نوجوان دماغوں کو بہت زیادہ